ضبط و ترتیب : ادارۂ الحق

ارشادات حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ

افادات ختم بخاری شریف

۲۳ رجب ۱۳۹۷ھ کو ختم بخاری شریف کے موقع پر حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ کے ارشادات کا بقیہ حصہ ۔ سلسلہ کے لئے گذشتہ سے پیوستہ شمارہ ملاحظہ فرمائیے ۔ " ادارہ "

——حضرت اقدس شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنی قدس سرہ کے درس کا عجیب عالم ہونا——

چار مذاہب تو ہیں ہی مشہور ، باقی وہ مذاہب جو ترمذی میں پڑھے اسکی بھی تحقیق کرتے لغت کی بھی ، اعراب کی بھی تحقیق کرتے حتیٰ کہ عبارت بھی اکثر خود پڑھتے اور بہت سوالات طلبہ کرنے لگتے تو فرماتے کیوں جلدی کرتے ہو خلق الانسان من عجل ۔ مجھے خوب یاد ہے اتنے استقلال اور اتنی ہمت کے ساتھ پڑھاتے کہ کبھی بھی جلدی اور عجلت ان پر نہ ہوتی ۔ کل بخاری شریف کا ختم تھا اور رات کو سبق ہو رہا تھا ۔ ہم طلبہ تھے ۔ شوخی سوجھی کہ آج سوالات کریں گے کہ استاذ غصہ ہوں کہ وقت کم ہے اور آپ سوالات میں لگ گئے ، کل ختم ہے اور کتاب ختم کرنی ہے ۔ تو اُس حالت میں بھی تبسم فرماتے اور کہتے ۔ کہ خلق الانسان من عجل ۔ اور اخلاق کا کیا عالم تھا ۔؟ بخاری شریف میں کتاب العلم میں پڑھا ہوگا ۔ کہ علم اللہ تعالیٰ کی صفت ہے ، حیات کے بعد ، تو ملزوم کے ساتھ لازم ہوتا ہے ۔ تو جب علم ہو تو تکبر بھی آجاتا ہے ۔ مگر ہمارے مولانا مدنی صاحبؒ ایک دن ریل گاڑی میں ایک شاگرد و خادم کیساتھ جا رہے ہیں ۔ شاگرد اٹھ کر بیت الخلاء گئے ۔ اندر جھانک کر واپس ہوئے ، دروازہ بند کیا اور آکر بیٹھ گئے ۔ تو حضرت مولاناؒ نے دریافت کیا ، جو شیخ الحدیث ہیں صدر مدرس ہیں دارالعلوم دیوبند کے ، وہ دریافت کرتے ہیں کیوں بھائی جلدی واپس ہوئے ۔؟ اس نے جواب میں کہا کہ حضرت پاخانہ بھرا ہوا ہے ۔ گندہ ہے اس لئے واپس ہوا فرمایا : اچھا سو جاؤ ۔ حضرت بھی بظاہر سو گئے ، کچھ دیر کے بعد اٹھ کر پاخانہ تشریف لے گئے پانی وغیرہ سے جگہ صاف کر دی ۔ پھر آکر اپنی جگہ بیٹھ گئے ۔ جب طالب العلم اٹھا تو فرمایا : اندر پاخانہ تو بالکل صاف ہے ۔ یہ گویا خود چپکے سے جا کر صاف کر لیا تھا ۔ ہم کسی کے غار ورات کو دیکھ بھی نہ سکیں ۔ مگر اخلاق عالیہ اور خدمت خلق کا عجیب عالم تھا ۔ یہ اخلاق کا وہ بلند مقام ہے ۔ کہ اسکی مثال ملنا مشکل ہے ۔ تو شیخ مدنیؒ میں ایک بڑا کمال ہم نے یہ دیکھا ۔ یہ موجودہ وقت میں جو بھی احادیث کا درس آپ دیکھتے ہیں ۔ دارالعلوم حقانیہ کے اکثر اساتذہ تو ہیں ہی سارے ،

پاکستان، افغانستان، ایران و عرب جائیں، جس نے بھی حضرت مدنی قدس سرہٗ کے سامنے زانو تہ کئے اللہ نے آگے اسے درس و تدریس کی دولت دی ہے۔ اور وہ درس میں لگے ہوئے ہیں اور ایک مسئلہ آج اور بھی تبلا دوں تمہیں اب یہ فکر ہے کہ یہاں سے فارغ ہو گئے تو اب روٹی کا کیا ہوگا۔ دارالعلوم دیوبند کے اوّل صدر مدرس حضرت مولانا محمد یعقوب صاحبؒ مجذوب تھے۔ ایک دن درس میں تشریف لائے تو فرمانے لگے۔ مولا کے حصوڑیا منو کے چھوڑا — طلبہ نے وجہ پوچھی کہ کیا بات ہے؟ فرمایا ہر رات تہجد کر کے اللہ کے سامنے رونا اور دعا کرتا کہ دارالعلوم کے جتنے بھی وابستگان اور فضلاء ہیں ان کو اتنا ملے کہ روٹی اور معاش کی فکر سے فارغ ہوں۔ فرمایا یہ دعا ہر رات کرتا مگر آج رات خدا سے یہ دعا منوالی۔ گویا دستخط اللہ رب العزت سے لے لیا۔ تو میں کہتا ہوں کہ حضرت مدنی قدس سرہٗ سے جس کا تعلق ہے۔ خدا نے ایک تو اس کے علمی فیض درس و تدریس کو جاری رکھا ہے۔ دوسرا رزق کے معاملہ میں اللہ تعالیٰ نے اس پر تنگی نہیں لائی۔ خدا ہر چیز کا رازق ہے تو آپ علماء بالخصوص حدیث کے علماء پر رزق کے معاملہ میں انشاء اللہ العزیز تنگی بالکل نہیں آئے گی، آپ اسے مقصدِ زندگی نہ بنائیں بلکہ حدیث کی اشاعت اور خدمتِ دین کو مقصد سمجھیں۔ باقی امور اللہ پر چھوڑ دیں۔

الغرض یہ ترمذی شریف اور بخاری شریف میں نے حضرت شیخ العرب والعجم مولانا مدنیؒ سے پڑھی ہیں اور مولانا شیخ العرب والعجم نے بخاری اور ترمذی حضرت مولانا محمود الحسن صاحبؒ سے جو شیخ الہند کے نام سے معروف ہیں اور ان کا ترجمہ قرآن ہر جگہ مروج ہے۔ کابل گورنمنٹ نے فارسی میں بھی اس کا ترجمہ کیا ہے حضرت شیخ الہند قدس سرہٗ ایک رئیس شخص کے گھر پیدا ہوئے ان کے والد کافی زمین اور باغات کے مالک تھے مگر شیخ الہندؒ نے اپنے اساتذہ کی خدمت اور تحصیل علم کے لئے زندگی وقف کر دی۔ انہوں نے بانی دارالعلوم دیوبند حضرت مولانا محمد قاسمؒ صاحب نانوتوی سے بخاری شریف اور ترمذی شریف پڑھی حضرت مولانا محمد قاسمؒ کے سند کئی ہیں، مشہور سند یہ ہے کہ انہوں نے حضرت شاہ عبدالغنی مجددی سے پڑھیں۔ شاہ عبدالغنی صاحب ایک تو شاہ ولی اللہ کے فرزند ہیں وہ مراد نہیں یہ مجددی ہیں۔ اور شاہ ابو سعید کے فرزند ہیں، وہ شاہ شفیع القدر کے فرزند تھے اور وہ شاہ محمد معصوم صاحب کے جو حضرت مجدد الف ثانیؒ کے فرزند ہیں۔

تو حضرت نانوتویؒ نے شاہ عبدالغنی سے بخاری ترمذی پڑھی، شاہ عبدالغنی مجددی نے حضرت مولانا شاہ محمد اسحاق دہلوی سے بخاری اور ترمذی پڑھی۔ حضرت مولانا محمد اسحاق دہلوی حضرت شاہ عبدالعزیز کے نواسے ہیں۔ انہوں نے حضرت شاہ عبدالعزیز سے پڑھیں۔ اور حضرت شاہ عبدالعزیز نے اپنے والد ماجد حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی سے استفادہ کیا۔ اور آج جو کچھ بھی حدیث کے درس دیکھ رہے ہیں۔ یہ سب صدقہ ہے حضرت شاہ ولی اللہ صاحب کا۔ حضرت شاہ ولی اللہ نے حرمین الشریفین میں مکہ مدینہ

میں حدیث پڑھ کر ہندوستان آکر اسکی اشاعت کی اور ان کا یہ درس آج ہندوستان اور بیرون پھیلا ہوا ہے۔ خداوند تعالیٰ اسے اور بھی چار دانگ عالم میں پھیلا دے۔ ان سے آگے سند امام بخاری اور امام ترمذی تک کتابوں کے آغاز میں منقول ہے۔ ترمذی اور بخاری سے حضور اقدس ﷺ تک ہر حدیث کی ابتدا میں حدثنا اور اخبرنا کے ساتھ ذکر ہوتا ہے تو گویا ایک سند تو احقر ناچیز اور دیگر اساتذہ سے شاہ ولی اللہ دہلویؒ تک ہے۔ اور اس کا دوسرا سلسلہ شاہ ولی اللہؒ سے امام ترمذیؒ اور امام بخاریؒ تک ہے۔ اور تیسرا سلسلہ مصنف کتاب امام ترمذیؒ اور امام بخاریؒ سے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام تک ہے ۔۔۔ یہ اللہ کا ایک بڑا کرم ہے کہ آپ کو علم حدیث کے حصول کی توفیق دی۔ حضورؐ نے دعا فرمائی ہے۔ نضر اللّٰہ امرءًا سمع مقالتی فوعاھا ثم اداھا کما سمعھا اللہ تعالیٰ اس شخص کو تر و تازہ رکھے۔ اسے خوش و خرم رکھے جس نے میری کوئی حدیث سن لی اور اسے یاد کر لیا پھر جیسے اُسے سنا تھا اسی طرح اوروں تک پہنچا دیا، ایک حدیث میں آتا ہے کہ حضورؐ نے فرمایا: اللھم ارحم خلفائی۔ یا اللہ میرے خلفاء پر رحم فرما۔ صحابہ کرامؓ نے فرمایا: قلنا من خلفائک۔ یا رسول اللہ آپ کے خلفاء کون لوگ ہیں۔ فرمایا: الذین یحفظون الحدیث ویبلغونہ۔ جو لوگ حدیث کو یاد کر کے پھر اُسے اوروں تک پہنچائیں گے۔ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا: من سلک طریقًا یطلب فیہ علمًا سھل اللّٰہ لہ طریقًا الی الجنۃ۔ (اوکما قال) جس نے علم کا راستہ کھول دیا، اس پر چل پڑا جیسا کہ آپ حضرات نے اس مدرسے کا سلسلہ قائم کیا، اب اسے کوئی چندہ دیتا ہے۔ کوئی خدمت کرتا ہے۔ کوئی پڑھتا ہے۔ اور پڑھاتا ہے۔ کچھ نہ کچھ تعلق بھی علم سے ہے تو اللہ اسے جنت کا راستہ آسان فرما دیتا ہے۔

بخاری شریف کے اختتام کے موقعہ پر کی گئی دعائیں اللہ تعالیٰ قبول فرماتے ہیں۔ شیخ جمال الدین فرماتے ہیں کہ میرے استاد شیخ اصیل الدین نے فرمایا کہ میں نے ایک سو بیس ۱۲۰ مشکلات کے لئے ختم بخاری شریف کو آزمایا اور خدا نے میری ان مشکلات کو ختم فرما دیا۔ حضرت شیخ فضل الرحمان گنج مراد آبادی ایک عظیم صوفی اور بزرگ گذرے ہیں انہوں نے اپنی وفات کے وقت اپنے شاگردوں سے کہا کہ میرے سرہانے وفات کے وقت بخاری شریف کی تلاوت کرتے رہو۔ یہ حدیث جب زبان سے ادا ہوتی ہے۔ تو اسکی روشنی ایسی ہے جیسے کہ بدر کی رات چودھویں چاند کی اور قرآن کریم کے ایک ایک لفظ کے تلفظ سے ایسا نور نکلتا ہے۔ جیسا کہ آفتاب عالمتاب کی روشنی۔ اب دعا فرمائیے اس سے قبل دیگر اساتذہ سے بھی گذارش ہے کہ جنہوں نے دورۂ حدیث پڑھانے میں حصہ لیا وہ بھی آپ حضرات کو اپنی سندات اور اجازت عطا فرما دیں۔ اس کے بعد دعا کی جائے گی۔

دعا اللھم لاتدع لنا ذنبًا الا غفرتہ ولا ھمًا الا فرجتہ ولا حاجۃ من حوائج الدنیا والاخرۃ الا قضیتھا ویسرتھا یا ارحم الرحمین۔ اللھم زدنا ولا تنقصنا واکرمنا ولا تھنا وآثرنا

ولا تؤثر علینا وارضنا وارض عنا۔ اللّٰھم یارب العلمین یاغیاث المستغیثین ۔ یا اللہ ان سب کو بخاری شریف کا یہ ختم مبارک کر دے تمام کتابوں سمیت ۔ اتنی گذارش ہے کہ حضرت شیخ نے بخاری شریف ترمذی شریف کے علاوہ بھی تمام صحاح ستہ کی اجازت دی ۔ مجھ میں کچھ بھی نہیں ۔ ان اکابر کی وہی اجازت تمام کتابوں کی آپ سب کو منتقل کرتا ہوں ۔ پروردگار سب کی دین و دنیا عقبیٰ بہتر کر دے ۔ یہ دارالعلوم اس پرفتن دور میں ایسی شان سے چل رہا ہے تو یہ محض اللہ کی مہربانی اور فضل ہے ، اللہ کا کرم ہے ورنہ ہم کسی قابل نہیں ہم اللہ کی حمد اللہ کی ثناء اللہ کی تعریف کرتے ہیں ۔ یا اللہ آپ نے ہم اندھوں بوڑھوں عاجزوں بیماروں اور مساکین اور مسافروں پر کتنا عظیم رحم فرمایا ۔ اس کے چند اراکین ، اساتذہ اور چندہ دہندگان جو پاکستان اور بیرون پاکستان بھی ہیں ان کے تعاون سے ہو رہا ہے ۔ اللہ تعالیٰ ان کے مال و جان اولاد اور عزت و آبرو کو محفوظ رکھے اور رحمتیں اور برکتوں سے نوازے ۔ یا اللہ ان سب بیماروں کو صحت دے اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اس نعمت سے محروم نہ کرے ۔ اللہ شفاء دے ۔ اللہ پروردگار جل جلالہٗ سب پر رزق کی وسعت لے آئے ، پروردگار سب کی مشکلات حل فرما دے ، پروردگار سب کا حسن خاتم نصیب فرما دے ۔

جن لوگوں نے خطوط اور پیغامات کے ذریعہ دعاؤں کے لئے کہا ہے ۔ ان کے لئے یہ دعا ہے کہ پروردگار ان کو مقاصد دینی و دنیوی میں کامیاب کرے ۔ اور دین اور دنیا کی خوشیاں نصیب فرما دے ۔ اللہ تعالیٰ سب کے ساتھ بھلائی کرے سب کی دین و دنیا بہتر کرے ۔ اللہ سب کے درجات بلند کرے ۔

پروردگار تو ہم سب مساکین کے گناہ معاف فرما ، یا اللہ ہمیں ابتلاء اور امتحانات میں نہ ڈال ۔ یا اللہ جیسا کہ تو نے امام بخاریؒ کو بصارت اور بصیرت کی دولت دی اسی طرح ہمیں بھی ان کے طفیل نصیب فرما دے یا اللہ صلحاء کی دعائیں ہمارے حق میں بھی قبول فرما ، یا اللہ ان تمام کو قرضوں سے نجات دے ، تجارتوں میں عمر میں صحت میں ہر دینی مقصد میں برکت ڈال دے اور دارین کی سعادتمندی اور سرفرازی نصیب فرما دے ۔ یا اللہ ناموں کی ضرورت نہیں ہمیں یاد بھی نہیں مگر خدایا سب تیرے علم میں ہیں ۔ چھوٹے بڑے مرد و عورت طلباء علماء بیمار اور تندرست سب کی دین و دنیا بہتر کر دے اس بخاری شریف کی برکت سے سب کی مشکلات حل فرما اور سب کے مقاصد پورا فرما ۔ شرور سے محفوظ رکھ جن کی اولاد نہیں انہیں اولاد عطا فرما ۔ سب کی اولاد کو نیک عمل اور صالح بنا ۔

اللّٰھم اھدنا فیمن ھدیت وعافنا فیمن عافیت وتولنا فیمن تولیت وبارک لنا فیما اعطیت وصلی اللّٰہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد وآلہ وصحبہ اجمعین ۔